السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی آدمی بوقت نزع اپنا مال مسجد پر لگانے کے لیے وصیت کر گیا ہو اور اس مال کو اگر مسکین آدمی یا عورت جس کے پاس امانت ہوئے یا دیگر شخص ویسا ہی مسکین حج پر خرچ کر لے تو کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(جائز نہیں کیونکہ وہ وصیت واسطے وقف کے ہے اور اس میں تمیلک ہے۔ (حررہ عبدالجبار بن عبداللہ الغزنوی عفی اللہ عنہما، فتاویٰ غزنویہ ص ۱۲۳

توضیح الکلام: دوسرے اس میں جائز وصیت کی تبدیلی بھی ہے اور جائز وصیت کو بدلنا گناہ ہے جیسا کہ قرآن مجید میں ہے فَمَن بَدَّلَهُ بَعدَ ما سَمِعَهُ فَإِنَّما إِثمُهُ عَلَى الَّذينَ يُبَدِّلونَهُ (البقرۃ: ۱۸۱) (الراقم علی محمد سعیدی جامعہ سعیدیہ خانیوال ۱۳۹۶ ہجری)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد08 ص92

محدث فتویٰ